سوال

(151) وضو ٹوٹنے سے پہلے جرابیں پہن کر ان پر مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان جراب کو اتار دے اور وہ باوضو ہو اور پھر وضو ٹوٹنے سے پہلے دوبارہ پہن لے تو کیا اس صورت میں اس پر مسح جائز ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جراب کو اتار کر دوبارہ پہن لے اور وہ باوضو ہو تو یہ معاملہ دو حالتوں سے خالی نہ ہوگا۔

۱۔ یہ وضو پہلا ہی ہو یعنی جراب پہننے کے بعد وضو ٹوٹا نہ ہو تو انہیں دوبارہ پہننے اور وضو کرتے وقت مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

۲۔ جب یہ وہ وضو ہو جس میں اس نے اپنی جراب پر مسح کیا ہو تو یہ جائز نہیں کہ اسے اتارنے کے بعد دوبارہ پہن لے اور اس پر مسح کرے، کیونکہ یہ ضروری ہے کہ اس نے اسے پانی کے ساتھ وضو کر کے پہنا ہو اور یہ وضو مسح کے ساتھ ہے۔ اہل علم کے کلام سے یہ بات اس طرح معلوم ہوئی ہے لیکن اگر کوئی یہ کہے کہ جب وہ حالت طہارت میں دوبارہ پہن لے، خواہ اس نے یہ طہارت مسح ہی کے ساتھ حاصل کی ہو تو وہ مسح کر سکتا ہے بشرطیکہ مدت باقی ہو اگرچہ یہ قوی قول ہے لیکن مجھے نہیں معلوم کہ کسی نے یہ بات کہی ہو کیونکہ مسح کے ساتھ حاصل کی گئی طہارت کامل ہے۔ لہٰذا یہ کہنا چاہیے کہ جب پانی کے ساتھ وضو کی صورت میں پہنی ہوئی جرابوں پر مسح کیا جا سکتا ہے تو مسح کی صورت میں کیے ہوئے وضو کی صورت میں بھی مسح کیا جا سکتا ہے، لیکن میرا خیال نہیں کہ کسی نے یہ بات کہی ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 212